بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۷

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۳ شہادت ۱۳۴۵ ھش ۲۱ ذوالحجہ ۱۳۸۵ھ ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء | نمبر ۸۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ اپریل ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

ربوہ ۱۲ اپریل ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کل ربوہ سے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا مقدس و بابرکت سایہ ہمارے سروں پر دراز سے دراز تر فرمائے آمین اللّٰھم آمین

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت منٹگمری ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ بیماری لمبی ہوتی جارہی ہے۔ اگرچہ پہلے سے کچھ افاقہ ہے ٹانگوں اور پاؤں سے بہت حد تک سوجن اتر گئی ہے۔ مگر پیٹ میں پانی کی تکلیف بدستور ہے۔ ان کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد لاہور جنرل ہسپتال لاہور

ربوہ ۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے ماریشس جانے کے لئے مورخہ ۱۰ اپریل کو چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہوئے احباب جماعت وقت مقررہ پر ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

ربوہ ۱۲ اپریل ۔ مکرم نذیر احمد صاحب بشیر حیدرآبادی اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے انگلستان جانے کے لئے کل مورخہ ۱۱ اپریل کو صبح دس بجے بذریعہ بس لاہور روانہ ہوئے۔ وہاں سے آپ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی ہوتے ہوئے انگلستان جائیں گے۔

کل احباب بسوں اور لاریوں کے اڈہ پر جمع ہوکر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کیا محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید بھی آپ کو الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ بس روانہ ہونے سے قبل محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کرائی

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ بخیریت اپنی منزل مقصود پر پہنچیں اور آپ کو خدمت اسلام کی غیر معمولی توفیق ملے آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی توحید کا محض اقرار کافی نہیں ہے، اس کی تکمیل کیلئے محبت الٰہی ضروری ہے

یاد رکھو کہ جو توحید بدوں محبت کے ہو وہ ناقص اور ادھوری ہے

"یاد رکھو خدا تعالیٰ کی توحید کا اقرار محض ان برکات کو جذب نہیں کرسکتا جو اس اقرار اور اس کے دوسرے لوازمات یعنی اعمال صالحہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ توحید اعلیٰ درجہ کی جز ہے جو ایک سچے مسلمان اور ہر خدا ترس انسان کو اختیار کرنی چاہیئے مگر توحید کی تکمیل کے لئے ایک دوسرا پہلو بھی ہے اور وہ محبت الٰہی ہے یعنی خدا تعالیٰ سے محبت کرنا قرآن شریف کی تعلیم کا اصل مقصد اور مدعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ جیسا وحدہٗ لاشریک ہے۔ ایسا ہی محبت کی رو سے بھی اس کو وحدہٗ لاشریک یقین کیا جاوے اور کل انبیاء علیہم السلام کی تعلیم کا اصل منشا یہی رہا ہے چنانچہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جیسے ایک طرف توحید کی تعلیم دیتا ہے ساتھ ہی توحید کی تکمیل کے لئے محبت الٰہی کی ہدایت بھی کرتا ہے اور جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے۔ یہ ایک ایسا پیارا اور پُرمعنی جملہ ہے کہ اس کی مانند ساری تورات اور انجیل میں نہیں اور نہ دنیا کی کسی اور کتاب نے کامل تعلیم دی ہے۔ اِلٰہ کے معنی ہیں ایسا محبوب اور معشوق جس کی پرستش کی جاوے گویا اسلام کی یہ اصل محبت کے مفہوم کو پورے اور کامل طور پر ادا کرتی ہے۔ یاد رکھو کہ جو توحید بدوں محبت کے ہو وہ ناقص اور ادھوری ہے۔

خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟ یہی کہ اپنے والدین۔ جورو ۔ اپنی اولاد۔ اپنے نفس ۔ غرض ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرلیا جاوے چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو ایسا یاد کرو کہ جیسا تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ اور سخت درجہ کی محبت کے ساتھ یاد کرو۔ اب یہاں یہ امر غور طلب ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ تعلیم نہیں دی کہ تم خدا تعالیٰ کو باپ کہا کرو بلکہ اس لئے یہ سکھایا ہے کہ نصاریٰ کی طرح دھوکہ نہ لگے اور خدا تعالیٰ کو باپ کرکے پکارا نہ جائے اور اگر کوئی کہے کہ پھر باپ سے کم درجہ کی محبت ہوئی تو اس اعتراض کے رفع کرنے کے لئے اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا رکھ دیا۔ اگر اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا نہ ہوتا تو یہ اعتراض ہوسکتا تھا مگر اب اس نے اس کو حل کردیا جو باپ کہتے ہیں وہ کیسے گرے۔ کہ ایک عاجز کو خدا کہہ اٹھے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۷ و صفحہ ۱۸۸)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

احباب جماعت کی چند نہایت اہم ذمہ داریاں

احباب کوشش کریں کہ اس مہینہ میں جماعت کا بجٹ نہ صرف پورا ہو جائے بلکہ بجٹ سے بھی زیادہ آمد ہو جائے

امرائے جماعت ہر مقام سے یہ رپورٹ حاصل کریں کہ کسی جگہ کوئی احمدی کبھی بھوکا نہ رہے

دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک ایام وقف کرنے کی تحریک کی طرف بھی فوری توجہ کی ضرورت ہے

ہر جماعت میں قرآن کریم پڑھانے کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہیئے اور اس کی رپورٹ میرے پاس آنی چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۸ اپریل ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ: مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ

قرآن کریم میں فرماتا ہے

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۔ کہ اے خدا کے رسول! (اور پھر وہ جو اس کی قائم مقامی میں ذمہ داری کے عہدے پر کھڑے کئے جاتے ہیں) تو مومنوں کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلاتا رہ کیونکہ یہ (یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشتا ہے۔

اس آیہ کریمہ میں ایک تو باوجود غفلت کے مومن کی عزت کو یہ کہہ کر قائم کیا ہے کہ اگر کبھی وہ اپنی کسی ذمہ داری کی طرف متوجہ نہیں ہوتا تو اس کے یہ معنے نہیں لئے جانے چاہئیں کہ ایمان میں کمزوری پیدا ہوگئی ہے بلکہ

انسانی فطرت میں ہی یہ بات پائی جاتی ہے

کہ اگر بار اس کے سامنے اس کی ذمہ داریاں نہ لائی جائیں تو وہ ان چیزوں کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے۔ جو بار بار اس کے سامنے آتی ہیں۔ اور اس بشری کمزوری کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے ذمہ دار افراد کو اس طرف متوجہ کیا ہے کہ حقیقی مومنین کے سامنے ان کی ذمہ داریاں بار بار لایا کرو۔ اور انہیں یاد دلاتے رہا کرو۔ تاکہ وہ اس یاد دہانی سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کریں۔

اس حکم کے ماتحت آج میں احباب جماعت کو ان کی بعض ذمہ واریاں یاد دلانا چاہتا ہوں

(۱) پہلی یہ کہ دوست جانتے ہیں کہ

ہمارے مالی سال کا یہ آخری مہینہ جا رہا ہے

تمام احباب جماعت کو عموماً اور تمام عہدہ داران نظام کو خصوصاً میں اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی پوری کوشش کریں کہ جماعت کا جو بجٹ ہے جسے ہم حصہ آمد یعنی وصیت کے چندے کا یا چندہ عام کہتے ہیں یا جلسہ سالانہ کا چندہ ہے نہ صرف یہ کہ پورا ہو جائے۔ بلکہ جو بجٹ بنایا گیا تھا۔ اس سے زیادہ آمد ہو جائے اور یقیناً آمد زیادہ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جو بجٹ شوریٰ میں پیش ہوتا ہے اور جس کی سفارش کی جاتی ہے اور بعد میں منظوری دی جاتی ہے۔ وہ کئی لاکھ روپیہ اس بجٹ سے کم ہوتا ہے جو فی الواقعہ جماعت کے بڑی تعداد ذمہ داروں کے پیش نظر ہونا چاہیئے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں اس کی اصلاح کی بھی ضرورت ہے۔ لیکن اس کی اصلاح میں بعض روکیں بھی ہیں۔ انشاء اللہ ان کی اصلاح جلدی ہو جائے گی۔

پس جو بجٹ منظور ہو چکا ہے وہ اصل ذمہ داری سے کم درجہ پر ہے۔ اس لئے نہ صرف

یہ کوشش ہونی چاہیئے

کہ وہ بجٹ پورا ہو جاتے بلکہ اس کے ساتھ ہی یہ بھی کوشش ہونی چاہیئے کہ جو حقیقی اور اصلی بجٹ آمد کا ہے۔ اس کے مطابق ساری جماعتوں کی آمد ہو جائے۔ امید ہے کہ تمام پریذیڈنٹ صاحبان اور مال کے ساتھ تعلق رکھنے والے عہدہ داران اور امراء صاحبان اور امراء اضلاع اس امر کی طرف خصوصی توجہ دیں گے کہ اس ماہ کے اندر سال رواں کا بجٹ نہ صرف یہ کہ پورا ہو جائے بلکہ آمد بجٹ سے بھی زیادہ ہو جائے۔

(۲) دوسری بات جس کی طرف میں آج جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ میں نے اپنے ایک خطبہ میں جماعت کے سامنے قرآن کریم کی یہ تعلیم رکھی تھی کہ اللہ تعالیٰ ہم سے یہ چاہتا اور مطالبہ کرتا ہے کہ ہم اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم میں سے کوئی شخص رات کو بھوکا نہ سوئے اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایسی تعلیم دی ہے کہ ہم کوئی زائد خرچ کئے بغیر خدا تعالیٰ کا یہ حکم پورا کر سکتے ہیں بہت سے دوستوں اور بہت سی جماعتوں نے اس کے بعد مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم اس کی طرف توجہ دے رہے ہیں اور ہمارے گاؤں قصبہ یا جماعت میں

کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا

لیکن جماعتوں کے ایک حصہ کی طرف سے اس اطلاع کا آنا میری تسلی کا موجب نہیں ہو سکتا۔ اور یقیناً میری تسلی نہ ہوگی جب تک کہ ہر امیر ضلع یہ رپورٹ نہ دے اور آئندہ بھی متواتر ایسی رپورٹ نہ دیتا چلا جائے۔ کہ انہوں نے ایسا انتظام کر لیا ہے اور اس کی تعمیل بھی ہو رہی ہے۔ کہ کوئی احمدی فرد رات کو بھوکا نہیں سوتا بلکہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اور اسی طریق پر جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہم نے یہ انتظام کر دیا ہے کہ اگر پہلے کبھی کوئی شخص ناساعد حالات سے مجبور ہو کر بھوکا رہا ہو تو آئندہ وہ بھوکا نہیں رہے گا۔

اس سلسلہ میں امراء اضلاع سے اور ان

بڑی جماعتوں کے امراء سے

جن کو بطور امیر ضلع ہی سمجھا جاتا ہے میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ ہر دو ماہ کے بعد وہ مجھے اس سلسلہ

یں اپنی تفصیلی رپورٹ بھجوایا کریں گے۔ تفصیلی اِس معنے میں نہیں کہ کوئی لمبی چوڑی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔ تفصیلی اِس معنے میں کہ وہ مجھے یہ بتائیں کہ انہوں نے اپنے علاقہ کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور ہر مقام سے یہ رپورٹ حاصل کر لی ہے کہ کسی مقام پر بھی کوئی احمدی بھوکا نہیں رہتا۔

(۳)

تیسری بات

جس کی طرف مَیں احباب جماعت، عہدیداران جماعت اور خصوصاً امراء اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ مَیں نے عارضی وقف کے متعلق جماعت میں تحریک کی تھی۔ اس کے نتیجہ میں بیسیوں افراد نے مجھے براہِ راست چٹھیاں لکھیں اور اپنے وقت کے ایک حصہ کو اس سکیم کے مطابق وقف کیا جو

دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کے وقف کیلئے

مَیں نے جماعت کے سامنے رکھی تھی۔ انہوں نے اس عرصہ میں اپنے خرچ پر مقررہ علاقہ میں رہ کر اصلاحی اور تربیتی کام کرنے کے لئے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔

چند جماعتوں کی طرف سے بھی مجھے اس کے متعلق رپورٹ ملی ہے لیکن جماعتوں اور اضلاع کی اکثریت ایسی ہے کہ جن کی طرف سے مجھے اس سلسلہ میں ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہیئے کیونکہ اس منصوبہ کے ماتحت مَیں یکم مئی سے کام شروع کروانا چاہتا ہوں۔ پس بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں اس لئے اس کی طرف فوری توجہ دی جانی چاہیئے۔ امراء اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیشِ نظر اور خدمتِ اسلام کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ تمام امراء اضلاع یکم مئی سے پہلے پہلے اپنی رپورٹ اس سلسلہ میں مجھے بھجوا دیں گے۔

(۴)

ایک اور منصوبہ

جو مَیں نے جماعت کے سامنے پیش کیا تھا اور وہ بنیادی اہمیت کا حامل اور بہت ضروری ہے وہ یہ تھا کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ رہے جو قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو اور اس کے بعد اسے ترجمہ سکھایا جائے، حتّٰی کہ ایک وقت ایسا آجائے کہ کوئی احمدی بھی ایسا نہ رہے جو قرآن کریم کا ترجمہ نہ جانتا ہو۔

اس منصوبہ کے لئے مَیں نے لاہور کی جماعت اور سیالکوٹ کا ضلع مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا تھا اور کراچی کی جماعت اور جھنگ کا ضلع مجلس انصار اللہ کے سپرد کیا تھا اور باقی تمام جماعت کا کام نظارتِ اصلاح و ارشاد نے کرنا تھا۔

اس سلسلہ میں بھی کچھ کام ہوا ہے لیکن میرے نزدیک ابھی وہ کام تسلی بخش نہیں۔ کوئی جماعت ایسی نہیں رہنی چاہیئے کہ جہاں

قرآن کریم پڑھانے کا انتظام

[illegible]

نہ ہو۔

اس منصوبہ کے ماتحت ایک خوشی جو مجھے پہنچی وہ تو یہ ہے کہ بعض لوگوں نے انفرادی طور پر اس طرف توجہ دی اور انہوں نے اپنے حلقہ میں تقریباً سارا وقت ہی قرآن کریم کے پڑھانے کے لئے پیش کر دیا۔ وہ بڑا اچھا کام کر رہے ہیں اور مجھے رپورٹ بھی بھجوا رہے ہیں۔ لیکن اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے محض چند افراد کی خوشکن رپورٹیں کافی نہیں بلکہ ساری جماعت کو جماعتی لحاظ سے اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ قرآن کریم ہماری زندگی اور ہماری رُوح ہے۔ ہماری روحانی بقاء کا انحصار قرآن کریم پر ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے (شاید ایک جگہ سے زیادہ ہی جگہوں پر فرمایا ہو) کہ قیامت کے دن قرآن کریم تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف گواہی دے گا۔ اگر قرآن کریم کی گواہی تمہارے حق میں ہوئی تو تم اللہ تعالےٰ کی رضاء کو حاصل کر لوگے۔ اور اگر قرآن کریم کی گواہی تمہارے خلاف ہوئی تو تم خدا تعالےٰ کے غضب کے مورد ہوگے۔

پس قرآن کریم کا ہر ایک حکم واجب العمل ہے۔ اگر خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنی ہو۔

اور قرآن کریم کی ہر نہی (ہر وہ بات جس سے قرآن کریم روکتا ہے۔ اس) سے بچنا ضروری ہے۔ اگر ہم رضاء الٰہی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

پس

یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے

جس کی طرف مَیں جماعت کو متوجہ کر رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ یہ تیرے لئے بھی ذکر ہے اور تیری قوم کے لئے بھی ذکر ہے۔ یعنے یہ ایک ایسی تعلیم ہے جس کے نتیجہ میں تُو بھی اور تیری قوم بھی اس دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی شرف اور عزّت حاصل کر لوگے۔ اس لئے یاد رکھو کہ اگر تم نے اس طرف توجہ نہ کی تو تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور تمہارا محاسبہ ہوگا۔

دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان اس آیت کی تفسیر میں ہے

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ۔ (الزخرف ۴۵)

قرآن کریم کہتا ہے

کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزّت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالےٰ کی رضاء کے حصول کے لئے ایک حسین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی۔ بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔

عمل کے لئے یہ ضروری ہے

کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔ اگر ہم قرآن کریم کو نہیں پڑھتے اور اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے تو پھر ہم کیسے امید کر سکتے ہیں کہ قرآن کریم قیامت کے روز ہمارے حق میں گواہی دے گا کہ اے میرے رب! تیرے اس بندے نے تیری اس تعلیم کو پڑھا اور سمجھا اور پھر اسکے مطابق عمل کرنے کی کوشش کی۔

ظاہر ہے کہ اِن دو باتوں میں اتنا تضاد اور تناقض ہے۔ ہم ایک لحظہ کے لئے بھی یہ تصوّر نہیں کر سکتے کہ نہ ہمیں قرآن کریم ناظرہ پڑھنا آتا ہے اور نہ ہمیں اس کا ترجمہ آتا ہے اور نہ ہم اسکے معانی سمجھنے کی کوشش کریں اور نہ اس پر عمل کریں پھر بھی قیامت کے روز خدا تعالےٰ ایسے سامان اور حالات پیدا کر دے گا کہ خدا تعالیٰ کا یہی قرآن ہمارے حق میں گواہی دے۔

اس قسم کا تصوّر انسانی عقل میں قطعاً نہیں آسکتا!!!

اس سلسلہ میں مَیں یہ کہنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ بعض جگہ سے یہ شکایت موصول ہوئی ہے کہ گو ہماری یہ جماعت خدام الاحمدیہ کے سپرد نہ کی گئی تھی لیکن انہوں نے جماعتی انتظام سے علیحدہ قرآن کریم سکھانے کا اپنے طور پر انتظام کر دیا ہے اور وہ جماعت سے تعاون نہیں کر رہے۔ اگر ایک مقام پر بھی ایسا ہوا ہو تو یہ بہت افسوسناک ہے۔ خدام کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو طریق انہوں نے اختیار کیا ہے وہ درست نہیں۔ جن جگہوں میں قرآن کریم کے پڑھانے کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے مثلاً لاہور اور ضلع سیالکوٹ کی جماعتیں۔ وہاں جماعتی نظام سے مَیں امید رکھتا ہوں کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ سے پورا تعاون کریں گے۔ اور جس جگہ یا علاقہ میں قرآن کریم پڑھانے کا کام مجلس انصار اللہ کے سپرد کیا گیا ہے اس علاقہ کی جماعتوں سے مَیں امید اور توقع رکھتا ہوں کہ وہ مجلس انصار اللہ سے پورا پورا تعاون کریں گی۔ اور وہ مقامات، جماعتیں یا اضلاع جہاں قرآن کریم کی تعلیم کا کام جماعتی نظام کے سپرد کیا گیا ہے وہاں جہاں تک قرآن کریم پڑھانے کا سوال ہے خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کا کوئی وجود ہی نہیں ہے کیونکہ یہ کام ان کے سپرد کیا ہی نہیں گیا۔

تمام دوستوں کو انصار میں سے ہوں یا خدام میں سے، جوان ہوں یا بڑی عمر کے

یہ بنیادی بات یاد رکھنی چاہیئے

کہ "احمدی" ہونے اور "انصار یا خدام کے رکن" ہونے میں بڑا فرق ہے۔ ایک احمدی پر اللہ تعالیٰ نے بڑی اہم اور بڑی وسیع ذمہ داری ڈالی ہے۔ اور وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں حضورؑ کے منشاء اور ارشاد کے ماتحت اور پھر بعد میں حضورؑ کے خلفاء کے منشاء اور ارشاد کے ماتحت تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے جو سکیمیں تیار کی جائیں ہر احمدی اپنا سب کچھ قربان کر کے ان سکیموں کو کامیاب کرنے کی کوشش کرے تاکہ اللہ تعالےٰ کا فیصلہ جو آسمان پر ہو چکا ہے کہ وہ اسلام کو اِس زمانہ میں جو مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے تمام ادیانِ باطلہ پر غالب کرے گا، اِس فیصلے کا نفوذ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جیسے ہماری کوشش جذب کرے اس دنیا میں جلد سے جلد تر نظر آجائے۔

یہ الٰہی فیصلہ

جو آسمان پر ہو چکا ہے زمین پر نافذ ہو کر رہے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی!!! لیکن اس راہ میں انتہائی قربانی پیش کرنا ہمارا فرض ہے۔ یہ کام جو ایک احمدی کے سپرد ہے احمدی نوجوان کے بھی، احمدی بوڑھے کے بھی، احمدی مرد کے بھی، احمدی عورت کے بھی اور احمدی بچے کے بھی!!!

اِس وسیع کام کا ایک حصہ جو شاید اِس کام کا ہزارواں حصہ بھی نہ ہو۔ مجالس خدام الاحمدیہ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے تاکہ ان مختلف گروہوں کی تربیت ایسے رنگ میں کی جا سکے۔ یا ان کی تربیت ایسے طور پر قائم رکھی جا سکے کہ وہ اُس ذمہ داری کو کماحقہٗ ادا کر سکیں جو ایک احمدی کی حیثیت سے ان کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔

پس مجلس خدام الاحمدیہ یا مجلس انصار اللہ کا رکن ہونے کی حیثیت سے تم پر جو ذمہ داری عاید ہوتی ہے وہ بہت ہی محدود ہے۔ اس محدود ذمہ داری کو ٹھیک طرح نباہ لینے کے بعد اگر کوئی رکن خوش ہو جاتا ہے کہ جتنی ذمہ داری بھی بحیثیت احمدی ہونے کے اس پر ڈالی گئی تھی وہ اسنے پوری کر دی تو وہ غلطی خوردہ ہے۔ کیونکہ جو ذمہ داری اس پر ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے ڈالی گئی ہے یہ ذمہ داری اسکے مقابل پر شاید ہزارواں حصہ بھی نہیں۔ اس پر خوش ہو کے بیٹھ جانا بڑی خطرناک بات ہے۔

یہ ہمارے لئے سوچ اور فِکر کا مقام ہے

اور اسکے لئے خطرہ کا مقام ہے۔ اسی طرح اگر جوانی کے جوش میں یا اپنے تجربہ کے زعم میں وہ اپنے حدود سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو بھی وہ اچھا کام نہیں کرتا۔

جو جماعتی نظام کی ذمہ داری ہے وہ جماعتی نظام نے ہی ادا کرنی ہے اور تم نے جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے اس میں حصہ لینا ہے لیکن مَیں سمجھتا ہوں کہ مجالس خدام الاحمدیہ اور مجالس انصار اللہ اتنی زیر الزام نہیں آتیں جتنے کہ جماعتی عہدیدار۔ حضرت مصلح موعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجالسِ خدام الاحمدیہ اور مجالس انصار اللہ کے متعلق یہ ارشاد فرمایا تھا کہ مَیں نے ایک محدود کام

محدود دائرۂ عمل میں

ان تنظیموں کے سپرد کیا ہے۔ جماعتی نظام کو مَیں یہ حق نہیں دیتا کہ وہ ان کے کاموں میں دخل دے۔ کوئی عہدیدار پریذیڈنٹ ہو یا امیر، امیر ضلع ہو یا امیر علاقائی۔ اس کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ خدام الاحمدیہ کے کام میں دخل دے یا انہیں حکم دے لیکن مَیں اجازت دیتا ہوں کہ اگر وہ ضرورت محسوس کریں تو وہ ان سے درخواست کر سکتے ہیں کہ بحیثیت مجلس خدام الاحمدیہ تم یہ کام کرو۔ درخواست کرنے کی اجازت دینا تو دراصل امراء کو غیرت دلانے کے لئے تھا تا وہ اپنی تنظیم کو اس حد تک بہتر بنالیں کہ ان کو کبھی اس قسم کی درخواست نہ کرنی پڑے لیکن انہوں نے اس اجازت سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہے اور جب بھی کوئی جماعتی کام ان کے سامنے آیا تو انہوں نے بجائے اسکے کہ جماعتی نظام سے کام لیتے آرام سے مجلس خدام الاحمدیہ کے مقامی قائد کو بلایا اور اُن سے درخواست کی کہ مہربانی کر کے یہ کام آپ کر دیں اور اس طرح وہ جماعتی نظام کو کمزور کرنے کا موجب ہوئے۔ اس لئے آج سے

اُن کا یہ حق مَیں واپس لیتا ہوں

جماعت کا کوئی عہدیدار اب اس بات کا مجاز نہیں ہوگا کہ وہ مجالس خدام الاحمدیہ یا مجالس انصار اللہ سے کسی قسم کی کوئی درخواست کرے۔ حکم وہ دے نہیں سکتا وہ پہلے ہی منع ہے۔ "درخواست" کی اجازت اب واپس لے لی جاتی ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ آئندہ جماعتی کام انہوں نے جماعتی نظام کے ذریعہ سے ہی کروانے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ سے کبھی اس قسم کی درخواست نہ کرنا ہوگی۔ فی الحال مَیں اس "اجازت" کو صرف ایک سال کیلئے واپس لیتا ہوں پھر حالات دیکھ کر فیصلہ کر سکوں گا اس کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھایا۔

جماعتی عہدیداروں کو بھی اور ان لوگوں کو بھی جو ایک طرف احمدی ہیں اور دوسری طرف احمدی ہونے کی وجہ سے بعض مخصوص و محدود ذمہ داریاں بطور رکن مجلس خدام الاحمدیہ یا بطور رکن مجلس انصار اللہ ان پر عاید ہوتی ہیں۔

مَیں بڑی وضاحت سے یہ بتا دینا چاہتا ہوں

کہ جماعتی کام بہرحال اہم ہیں اگر امیر جماعت یا پریذیڈنٹ بحیثیت احمدی کے انہیں کوئی حکم دے تو ان کا فرض ہے کہ وہ اس حکم کو بجا لائیں۔ خواہ اس حکم کی بجا آوری کے نتیجہ میں انہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے کسی فرض کی ادائیگی ہی چھوڑنی پڑے۔ سرکشی تو کسی صورت میں جائز نہیں لیکن انہیں چاہیئے کہ اپنی تنظیم کو اطلاع دیدیں کہ پریذیڈنٹ یا امیر نے میرے ذمہ فلاں کام لگایا ہے اِس وقت مجھے وہ کام کرنا ہے۔ اور اِس وقت آپ نے ایک دوسرا کام میرے ذمہ لگایا تھا۔ مَیں خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کا وہ کام اِس وقت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس سے زیادہ اہم کام مجھے بڑی تنظیم کی طرف سے ملا ہے اِس لئے مَیں جماعتی کام کروں گا اس ذیلی تنظیم کا کام نہیں کر سکوں گا اس طرح وہ معذرت کر دیں لیکن جماعتی تنظیم سے معذرت نہ کر بیٹھیں۔ یہ طریق قطعاً جائز نہیں بہرحال جماعتی کام کو ذیلی تنظیموں کے کام پر مقدم رکھنا ہوگا۔ اور جہاں جہاں مجالس خدام الاحمدیہ نے قرآن کریم کے پڑھانے کا انتظام جماعتی انتظام سے علیحدہ ہو کر اپنے طور پر شروع کر دیا ہے۔ وہ میری آواز پہنچتے ہی اس کام کو بند کر دیں اور اپنی خدمات جماعت کے پریذیڈنٹ یا امیر کو پیش کر دیں اور

جماعتی انتظام کے ماتحت

اس کام کو کریں۔ قرآن کریم کا سمجھنا، اس کا فہم حاصل کرنا سب سے اہم کام ہے مگر قرآن کریم خود فرماتا ہے کہ جب مجھے سمجھنا ہو تو یاد رکھو کہ اپنے نفس کی اصلاح کے بعد میرے پاس آنا کیونکہ سوائے اس شخص کے جو پاک ہو مَیں کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا۔ اور اگر تم مطہر ہوئے بغیر مجھے ہاتھ لگانا چاہو گے تو مجھے خدا تعالیٰ نے یہ طاقت بخشی ہے کہ وہ ہاتھ مجھے چھونے نہیں پائے گا۔ تمہارا ہاتھ مجھے اسی وقت چھو سکے گا جب تم جتنا مجھے جانتے ہو۔ اس پر عمل کرنیوالے بھی ہو۔ اور پھر میرے پاس اس نیت کے ساتھ آؤ کہ جو زائد علم تم مجھ سے حاصل کرو اپنی زندگیوں کو اسکے مطابق ڈھالو گے۔

یہ بڑا ہی اہم کام ہے

قرآن کریم کا سمجھنا ہمارے لئے نہایت ضروری ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت کے لئے ہی ہمیں زندہ کیا گیا ہے اور ہمیں منظم کیا گیا ہے۔ اس الٰہی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے قائم ہی اسی لئے کیا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کو دنیا بھر میں اس رنگ میں پھیلائیں کہ دنیا یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے کہ اگر ہم اس دنیا اور اخروی زندگی کی فلاح چاہتے ہیں تو ہمیں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنا ہوگا۔ دنیا میں قرآن کریم کی تعلیم آپ پھیلا کیسے سکتے ہیں جبکہ خود آپ کو ہی اس کا علم حاصل نہ ہو۔ تو جو ہماری پیدائش کی غرض، ہمارے قیام کی غرض اور ہماری زندگی کا مقصود ہے وہ حاصل ہو ہی نہیں سکتا جب تک کہ ہم خود قرآن کریم کو نہ سمجھیں اور اس کے علوم اچھی طرح ہمارے ذہنوں میں مستحضر نہ ہوں۔

پس

مَیں تمام امراء اضلاع کو یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ وہ اپنے ضلع کی ہر جماعت میں قرآن کریم پڑھانے کا باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت انتظام کریں اور ہر دو ماہ کے بعد مجھے اس کی رپورٹ بھجوایا کریں۔

(۵) پھر اس کے علاوہ ایک منصوبہ تربیتی اور اصلاحی دوورقوں کا کثرت کے ساتھ شائع کرنے کا ہے۔ اس کی تفاصیل میں مَیں اِس وقت جانا نہیں چاہتا۔ وہ بھی ایک اہم کام ہے۔ چونکہ بہت سے کام ہیں جن کی طرف قریباً روزانہ ہی توجہ دینی پڑتی ہے اس لئے اس غرض کے لئے کہ نگرانی صحیح طور پر ہو سکے اور کام ٹھیک طرح چلتے رہیں مَیں نائب ناظر اصلاح وارشاد کی ایک اسامی قائم کرتا ہوں اور فی الحال اس پر

مکرم ابو العطاء صاحب کو مقرر کرتا ہوں

وہ براہِ راست میرے سامنے ذمہ دار ہوں گے۔

مَیں چاہتا ہوں کہ بجٹ پر بار ڈالے بغیر ان کاموں کو کیا جائے۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ اس لئے

ان کا عملہ بھی رضاکاروں پر مشتمل ہونا چاہیئے

اور ربوہ کی جماعت کو اس کے لئے رضاکار پیش کرنے چاہئیں۔

اہلِ ربوہ کو غیرت دلانے کے لئے مَیں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری بیسیوں جماعتیں ایسی ہیں کہ جہاں مستعد اور مخلص احباب جماعت کافی تعداد میں دو دو تین تین چار چار پانچ پانچ گھنٹے روزانہ دیتے ہیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ آپ ان سے پیچھے رہ جائیں۔

مَیں امید کرتا ہوں

کہ ان کاموں کے لئے ربوہ کی جماعت رضاکار پیش کر دے گی تا وہ اس کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے، محض اپنے احسان سے ہمیں اس بات کی توفیق عطا کرے کہ وہ ذمہ داریاں جو اس نے ہم پر عائد کی ہیں اور وہ کام جن کے بغیر وہ ہم سے راضی نہیں ہو سکتا ہم کماحقہٗ انہیں سرانجام دے سکیں کہ اس کے فضل کے بغیر ہم اس کے فضل کو بھی حاصل نہیں کر سکتے ؛

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم تقریر

احباب جماعت کیلئے بشارت

تفسیرِ صغیر عکسی شائع ہوگئی ہے احباب اس سے پورا فائدہ اٹھائیں

نوٹ :- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت کا افتتاح کرتے ہوئے جو تقریر فرمائی۔ اس کا ایک حصہ افادۂ احباب کے لئے شائع کیا جاتا ہے :۔

سب سے پہلے میں

احباب کو یہ بشارت دیتا ہوں

کہ تفسیر صغیر جو نایاب تھی اور جس کے حصول کے لئے احباب کے دل تڑپتے تھے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے شائع ہو گئی ہے۔ اور اس وقت اس کے کچھ نمونے ہمارے سامنے ہیں۔ چونکہ سب دوستوں کو اس کا دکھایا جانا اس وقت طلب ہو گا اس لئے نمائندہ کراچی۔ نمائندہ لاہور۔ امیر صاحب علاقائی پنجاب اور بہاولپور ڈویژن اور سابق صوبہ سرحد کے امیر صاحب آگے تشریف لے آئیں۔ وہ اسے خود بھی دیکھ لیں اور اپنے حلقہ میں بھی اسے دکھادیں۔ ایک ایک کاپی اٹھالیں اور دیکھ کر اس جگہ واپس رکھ دیں۔ اور اس عرصہ میں میں اس کے متعلق بعض باتیں بتا دیتا ہوں۔

یہ تفسیر بلاک پر شائع ہوئی ہے

کوشش یہ کی گئی ہے۔ کہ اس میں کوئی غلطی باقی نہ رہے۔ لیکن انسان ہی ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کچھ غلطیاں اس میں رہ گئی ہوں۔ چونکہ یہ بلاک پر چھپی ہے۔ اور فی الحال آرٹ پیپر پر صرف دو ہزار چھپی ہے بقیہ تین ہزار چھپنے والی رہتی ہے جو اگلے مہینہ میں چھپ جائے گی۔ انشاء اللہ۔ اس لئے اگر کسی دوست کی نظر میں کوئی غلطی آئے تو ہمیں فوراً اطلاع دے۔ تا بعد میں جو تین ہزار چھپنی ہے۔ اس سے یہ غلطی دُور کر دی جائے۔

تفسیر صغیر کو ریوائز (Revise) بھی کیا گیا ہے یعنی

اس پر نظر ثانی کی گئی ہے

لیکن نظر ثانی اس اصل کے ماتحت کی گئی ہے کہ جو ترجمہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بڑی محنت اور توجہ سے کیا تھا۔ وہ قائم رہے۔ جب یہ پہلے شائع ہوئی تھی اس وقت حضور رضی اللہ عنہ کو بڑی جلدی تھی۔ اور آپ کی خواہش تھی۔ کہ کس طرح یہ جلدی شائع ہو جائے۔ اس لئے اس کی پروف ریڈنگ صحیح طور پر نہیں کی جا سکتی تھی۔ اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہمارے ملک کے کاتب اپنا یہ حق سمجھتے ہیں۔ کہ جہاں مرضی ہو تبدیلی کر دیں یا کوئی چیز چھوڑنا چاہیں تو چھوڑ دیں۔ چنانچہ تفسیر صغیر کے پرانے ایڈیشنوں میں بعض آیات کے فقرات کا ترجمہ بھی رہ گیا تھا۔ اب نظر ثانی کے بعد وہ ترجمہ بھی آگیا ہے۔ اور یہ ترجمہ کرتے وقت اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ اگر

حضور کا اپنا ترجمہ

اس حصہ کا مل جائے تو وہی رکھا جائے یا وہ فقرے قرآن کریم کی دوسری آیات میں آتے ہوں۔ تو ان کے ترجمہ کو لے لیا جائے۔ اور اپنی طرف سے کوئی بات نہ کی جائے۔ یا کاتب صاحب نے کہیں غلطی کی ہے۔ تو اس کو دور کر دیا جاتے۔ یا اگر اس نے اپنی طرف سے کچھ زائد لکھ دیا ہے۔ تو وہ زائد حصہ نہ رہے مثلاً قرآن کریم میں بے شمار جگہ خدا تعالیٰ کا اسم ذات "اللہ" آیا ہے۔ اب قرآن کریم کا ہم ترجمہ کریں گے۔ تو اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کی کوئی اور صفت نہیں لائیں گے۔ مثلاً "تعالیٰ" کا لفظ اس کے ساتھ نہیں لگے گا۔ لیکن تفسیر صغیر کے پہلے ایڈیشن میں بہت جگہ جہاں "اللہ" کا لفظ تھا۔ وہاں کاتب نے اس کے ساتھ "تعالیٰ" کا لفظ بھی لکھ دیا ہے۔ اب شروع سے آخر تک ترجمہ ایک جیسا کر دیا ہے "تعالیٰ" کے لفظ کی ضرورت نہیں کیونکہ

قرآن کریم کے متن میں

تعالیٰ کا لفظ نہیں۔ اور اسے ترجمہ میں بھی نہیں آنا چاہیئے۔ پس اس قسم کی جو غلطیاں تھیں۔ ان کو دُور کرنے کی کوشش کی گئی ہے پھر تفسیر صغیر کے پہلے ایڈیشنوں کے آخر میں کچھ نوٹ بطور ضمیمہ کے تھے۔ اس لئے ان کے پڑھنے میں بڑی دقت ہوتی تھی۔ اب وہ سارے نوٹ آیات کے نیچے آگئے ہیں۔

تفسیر صغیر کی ریویژن (Revision) میں مکرم مولوی نور الحق صاحب ابو المنیر نے بڑا حصہ لیا ہے۔ مکرم شمس صاحب نے بھی کام کیا ہے۔ مکرم ابو العطاء صاحب نے ایک حد تک کام کیا ہے۔ اور پروف ریڈنگ کے وقت مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ نے بھی کام کیا ہے۔ رامہ صاحب پروف اچھی طرح دیکھتے ہیں چنانچہ ان کے سامنے جب بھی کوئی چیز آئی۔ انہوں نے ہمیں اس کی طرف توجہ دلائی اور خاکسار بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع سے آخر تک اس کام میں شریک رہا اسکے علاوہ

اللہ تعالیٰ کی حکمت اور ارادہ

سے ان دوستوں نے بھی جنہوں نے اس کے بلاک بناتے یا جنہوں نے اسے چھاپا اتنی محبت اور پیار سے یہ کام کیا ہے کہ حیرت آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزائے خیر عطا کرے۔

باوجود اس کے کہ تفسیر صغیر پر بہت خرچ آیا ہے اور اس پر ایک پلاسٹک کور بھی ہے اس کی

قیمت صرف پچیس روپے رکھی گئی ہے

اس لئے لاہور کے بہت سے دوکاندار بھی مطالبہ کرتے تھے۔ کہ ان کے پاس تفسیر صغیر رکھی جائے کیونکہ وہ سمجھتے تھے۔ کہ یہ بہت بک جائے گی۔ لیکن ان کی شرط یہ تھی کہ پانچ روپیہ فی نسخہ وہ کمیشن لیں گے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس پر نفع لینے کی بجائے اسے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں میں پہنچایا جائے۔ اور جماعت کے دوست بھی اور غیر از جماعت دوست بھی جو اس میں دلچسپی رکھتے ہوں اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اور اس کا حل ہم نے یہ سوچا ہے کہ پہلے تین ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت بیس روپے ہو گی اور دوست اس قیمت پر اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اس عرصہ کے گزرنے کے بعد اس کی اصل قیمت ہو گی۔ جو دوست دکانداروں سے خریدیں گے وہ تو بہر حال اسے پچیس روپے میں ہی خریدیں گے اور تین ماہ کے لئے قیمت میں جو رعایت دی گئی ہے اس میں یہ شرط ہو گی۔

کہ رقم تین ماہ کے اندر اندر داخل کرادی جائے۔ خالی وعدہ ہی نہ ہو۔ یعنی تین ماہ کے اندر جو دوست رقم داخل کرادیں گے۔ انہیں یہ تفسیر بیس روپے میں دی جائیگی۔

مجھے یہ بھی خیال آیا

کہ عید بھی قریب ہے اور عید کے موقع پر بعض بچوں کی عیدی کم وبیش بیس روپے ہو جاتی ہے اور بچے اس رقم کو کھلونوں اور دوسری قسم کی لغویات پر خرچ کر دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس وقت ماں باپ کے کنٹرول سے آزاد ہوتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہماری عیدی ہے جہاں ہم چاہیں خرچ کریں۔ پس اگر احمدی بچے جن کی عیدی کم وبیش بیس روپے ہو۔ اپنی عیدی کی رقم سے یہ کتاب خریدیں۔ تو ہر ایسے بچے کو میری طرف سے ایک روپیہ بطور عیدی کے دیا جائے گا۔

دوستوں کو چاہیئے

کہ دوست حسب ضرورت زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہ تفسیر خریدیں۔ لیکن یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ ان کے پاس فالتو پڑی رہے۔

اس تفسیر کی مانگ غیروں میں بہت ہے اگر یہ تفسیر ان کی نظر میں آجائے۔ تو وہ بڑے شوق سے اسے لیتے ہیں۔ بلکہ بہت سے دکانداروں نے تو یہ کہا ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کا ترجمہ مع تفسیری نوٹ ہم فروخت کرتے ہیں۔ اگر آپ یہ تفسیر ہمارے پاس دکھا دیں۔ تو لوگ اسے زیادہ شوق سے خریدیں گے۔

اس وقت تو صرف یہ تفسیر ساٹھ ستر کے قریب جلد بن کر آئی ہے اور

میرا خیال ہے

کہ اگر امرائے اضلاع بشمولیت امیر جماعت احمدیہ کراچی ان دوستوں کو چٹ لکھکر دیدیں جو ایک ایک دو جلدیں اس تفسیر کی خریدنا چاہتے ہیں تو وہ قیمت ادا کرکے اسے فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔ تا وہ اسے اپنے ساتھ لے جائیں۔ ویسے اگر دوست رقم جمع کرادیں۔ اور ساتھ ہی اپنے پتہ نوٹ کرادیں۔ تو انہیں تفسیر گھر پہنچ جائیگی۔

اس موقع پر ایک دوست نے ایک سو جلد خریدنے کی پیشکش کی۔

حضور نے فرمایا

سو جلد آپ کی لائبریری میں نہیں پڑی رہنی چاہیئے۔ یا تو انہیں اپنے دوستوں کے پاس فروخت کریں یا انہیں پڑھنے کے لئے دیں۔ اپنوں کو بھی دیں اور غیروں کو بھی دیں۔ بہرحال یہ زینت طاق نہیں بنی رہنی چاہیئے۔ اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری اور دیگر کلاسز میں داخلہ ۶ اپریل ۶۶ء سے ۳۰ اپریل ۶۶ء تک جاری رہے گا۔ سکول ہذا میں لڑکوں کے لئے پانچویں تک اور لڑکیوں کے لئے آٹھویں تک انتظام ہے۔ بہترین تعلیمی اور صحتمند ماحول کے علاوہ ادارہ کو حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی قیادت کا فخر حاصل ہے۔ احباب کرام اپنے بچوں اور بچیوں کو داخل کروا کے ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں ضروری کوائف دفتر سکول ہذا سے معلوم کئے جا سکتے ہیں (ہیڈ مسٹرس)

کیا۔ آپ کو اپنے فالتو روپیہ سے دس فیصدی سالانہ نفع مل رہا ہے؟

اگر نہیں

تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے حصص خرید کر کے بہت معقول نفع حاصل کرنا چاہیئے

مکمل تفصیلات طلب فرمایئے

تاج کمپنی لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

ماہ اپریل میں وصول شدہ لازمی چندہ جات جلد جلد مرکز کو بھجوائے جائیں

نوٹ:۔ مقامی جماعتوں کے صدر صاحبان کو اس امر کی نگرانی کرنی چاہیئے کہ ان کے سیکرٹریان مال اور محاسب ان ہدایات کی پابندی کریں

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اور یہ ضروری ہے کہ اس سال کی وصول شدہ تمام رقوم سال ختم ہونے سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو جائیں۔ لہذا تمام جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ جس قدر چندہ ۱۰ اپریل تک وصول ہو وہ لازمی طور پر ۱۵ اپریل تک مرکز کو روانہ کر دیا جائے اس بارہ میں ہرگز توقف نہ ہو۔ خواہ اسکے بعد مزید کتنی ہی بڑی رقم کی وصولی کی توقع کیوں نہ ہو۔ غرض مزید وصولی کی امید میں پہلی وصول شدہ رقم کسی صورت میں بھی نہ روکی جائے۔

۱۰ اپریل کے بعد ۲۷ اپریل تک جو رقوم وصول ہوں وہ ۲۱ تاریخ تک مرکز کو روانہ کر دی جائیں اور اس کے بعد جو وصولی ہو۔ وہ رقم بھی جلد مرکز میں پہنچانے کی کوشش کی جائے۔

جہاں تک ممکن ہو۔ رقم بنک ڈرافٹ کے ذریعہ بھیجی جائے۔ یا جن شہروں کے کسی بنک میں صدر انجمن احمدیہ کا حساب ہو اس حساب میں نقد رقم جمع کروائی جا سکتی ہے۔ اور بنک ڈرافٹ یا بنک سلپ چندہ جات کی تفصیل کے ساتھ جناب افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھجوا دی جائے۔ حتی الوسع کوئی رقم چیک کے ذریعہ نہ بھیجی جائے۔ کیونکہ جب تک بنک کی طرف سے چیک کی رقم کی وصولی کی اطلاع نہ ملے وہ رقم انجمن کے مرکزی حسابات میں محسوب نہیں ہو سکتی۔ اور منی آرڈر بھی بعض دفعہ کئی کئی ہفتوں کے بعد ملتے ہیں لہٰذا منی آرڈروں کے ذریعہ صرف وہی جماعتیں رقوم بھجوائیں۔ جہاں منی آرڈر کے سوا رقم بھجوانے کا اور کوئی ذریعہ میسر نہ ہو۔ ایسی جماعتوں کو رقوم بھجوانے میں اور بھی زیادہ جلدی کرنی چاہیئے تا تمام رقوم سال رواں کے حساب میں آجائیں۔

اس آخری وقت میں چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ صدر انجمن احمدیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس ۲۰/ روپے۔

مغربی جرمنی کی چند انتہائی مفید اور روزمرہ کے استعمال کی

انگریزی ادویات

۱۔ ہیموسٹے سی لوکل: خواہ کسی قدر اور کہیں سے خون بہہ رہا ہو اس دوائی کے چند قطرے ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے اس کا ہر گھر میں، سفر میں کاروں، بسوں میں اور فرسٹ ایڈ کے بکسوں میں ہونا بہت مفید ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی ... — ۶ روپے

۲۔ انگیز البب مرہم: ہر قسم کے انگیز یا اور دھدی وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور موثر مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب ۷ گرام .. — ۶ "

۳۔ پوسٹری سال فورٹ مرہم: بواسیر کے لئے بالکل نئے فارمولے کے تحت بنائی گئی ہے قیمت فی ٹیوب ۵۰ — ۴ "

۴۔ افرڈور: عام کمزوری۔ نیند نہ آنا۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا طبیعت میں چڑچڑاہٹ۔ جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار تھکن اور مردانہ بانجھ پن کے لئے۔ قیمت ۵۰ گولیوں کی شیشی .. — ۱۵ "

۵۔ ڈاڈالین: موٹاپا دور کرنے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید گولیاں۔ عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہیں۔ قیمت ۵۰ گولیوں کی شیشی . — ۱۲ "

۶۔ ایکٹف کیپسول: آج کل کی ملاوٹ والی خوراک کھانے کی وجہ سے اور تفکرات کے باعث کمزوری کا احساس ہو جاتا ہے روزانہ دو کیپسول کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے صحت برقرار رہتی ہے بچے مرد اور عورتیں سب استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت ۲۸ کیپسول . — ۵ "

۷۔ ایم دیلم: یہ خالص شہد سے ٹیکے تیار کئے گئے ہیں جگر کی تمام بیماریوں کے لئے یہ ٹیکے بہت مفید ہیں ان کے لگانے سے عورتوں کے چہرے پر چھائیوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے اور عام رنگت نکھر جاتی ہے یہ ٹیکے کسی ڈاکٹر سے لگوانے چاہئیں قیمت فی ٹیکہ ۵۰ — ۲ "

۸۔ ٹیرگان: ہر قسم کی قبض دور کرنے کے لئے نہایت موثر ہیں۔ قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی ۵۰ — ۲ "

یہ تمام ادویات مغربی جرمنی کی چیدہ چیدہ اور بہت بڑی دواساز کمپنیوں کی بہت مشہور اور تجربہ شدہ ادویات ہیں۔ ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہونے کے علاوہ بے حد مفید ہیں۔

نوٹ:۔ اوپر درج شدہ قیمتوں میں محصول ڈاک شامل نہیں۔

شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۳۲۱۱/۶۳۶۹۳

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھئے

پارہ جات مترجم جدید طرز اوّل، دوم، سوم، عمّ

(مرتبہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب بشر مولوی فاضل)

کے ذریعہ گھر بیٹھے آپ بغیر استاد کی مدد کے نہ صرف خود ترجمہ سیکھ سکتے ہیں بلکہ اپنے لواحقین کو بھی سکھا سکتے ہیں

صرف تین چار پارے ہی ازبر کر لینے سے سارے قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ آج ہی منگوائیے

ہدیہ ہر پارہ ڈیڑھ روپے مقرر ہے۔

ملنے کا پتہ: ۱۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ۲۔ افضل برادرز } گولبازار ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی سٹاک موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن — لاہور سٹار ٹمبر سٹور — ڈالا ٹل ٹمبر سٹور

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۹ — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور — ماباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو انگریزی طلب فرمائیں

ادرینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

منیجر روزنامہ **الفضل** ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

مفت

جو لوگ صحت کی دولت سے محروم ہو چکے ہیں۔ اور اپنی پریشانیوں کے سبب آنکھیں اونچی نہیں کر سکتے اگر کتاب تاج الصحت کو غور سے پڑھ لیں تو وہ اپنی کھوئی ہوئی قوتوں کو دوبارہ حاصل کر کے چین اور سکھ کی زندگی گزار سکیں گے۔

یہ کتاب پتہ ذیل پر ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوالیں

دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

اعلانات نکاح

۱۔ خاکسار کے بڑے لڑکے منور احمد فاروقی کا نکاح ہمراہ آمنہ خانم صاحبہ دختر چوہدری عبدالحمید صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر بعوض تین ہزار روپیہ مہر مورخہ ۳ اپریل ۶۶ء کو قریشی مقبول احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے بمقام دفتور پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے دینی و دنیوی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے آمین

(مبارک احمد انور فاروقی۔ اکاؤنٹنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۲۔ عزیزم خورشید احمد پسرم کا نکاح ہمراہ شمیم اختر بنت ماسٹر نور محمد خان صاحب مورخہ ۲ فروری ۶۶ء کو بمکان ماسٹر صاحب بمقام مانسہرہ بمقابلہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر زبدۃ الحکماء حکیم عبدالواحد صاحب نے پڑھا۔ شمیم اختر محمد خان صاحب کی پوتی ہے جو صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید مرحوم کے واقعہ شہادت کابل سے ہجرت کر کے قادیان آ گئے تھے

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس تقریب کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

خاکسار محمد عمر خان

قابل اعتماد سروس سرگودہا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے

باکمال سٹاف لاجواب سروس آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے

خدام و انصار سبھی ماہنامہ "انصار اللہ" کی افادیت کے معترف ہیں اس کی خریداری بڑھانے میں تعاون فرمائیے (مولوی محمد صدیق ... ربوہ)

مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۲۲ تا ۳۱ مارچ تک مسجد ڈنمارک کے لئے کل وعدہ جات دو ہزار نواسی روپے کے موصول ہوئے ہیں۔ اور دو ہزار سات سو چھیاسی روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔ گویا اس وقت تک کل وعدہ جات دو لاکھ چھیاسی ہزار دو سو اڑسٹھ روپے کے ہو چکے ہیں۔ اور کل وصولی دو لاکھ ۲۴ ہزار پانچ سو بانوے روپے کی ہوئی ہے

مسجد ڈنمارک کی بنیاد انشاء اللہ ۶ مئی کو رکھی جا رہی ہے۔ مسجد کی تعمیر کا اندازہ سوا تین لاکھ روپے ہے چونکہ اب بنیاد عنقریب رکھی جا رہی ہے اس لئے بہت ضروری ہے کہ جلد سے جلد وعدہ جات لئے جائیں۔ اور تو رقم بھی وصول کی جائے تا مسجد کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ تمام لجنات کی عہدہ داران کو چاہیئے کہ اپنی اپنی لجنہ کا جائزہ لیں کہ کوئی عورت ایسی رہ تو نہیں گئی جس نے ابھی تک تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ جو رہ گئی ہوں ان سے حسب استطاعت وعدہ جات لئے جائیں۔ اسطرح جو وعدہ جات لئے جا چکے ہیں ان کی وصولی کا انتظام کیا جائے تا جلد از جلد مسجد کی رقم مکمل ہو۔

مسجد کی بنیاد انشاء اللہ ۶ مئی کو رکھی جا رہی ہے۔ پاکستان کے وقت کے لحاظ سے صبح کے ۸ بجے کا وقت ہو گا۔ تمام لجنات اسپنے ہاں اس دن اجتماعی دعا کا انتظام کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کی تعمیر کو بہت بہت مبارک کرے۔ اور اس کے ذریعے نہ صرف ڈنمارک میں اسلام پھیلے بلکہ یہ تمام یورپ میں اسلام کی ترقی اور تقویت کا موجب بنے۔

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ضروری گزارش

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

کچھ عرصہ ہوا خاکسار نے الفضل کے ذریعہ احباب جماعت کی خدمت میں تحریک کی تھی کہ صدقات کی رقوم غریب و نادار بھائیوں کے علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھجوائیں۔ خاکسار کی اس تحریک پر کافی تعداد میں دوستوں نے صدقات کی رقوم بھجوائیں۔ الحمد للہ تعالیٰ کے فضل سے غریب مریضوں کا علاج جو بوجہ رقم نہ ہونے کے مجبوراً بند کرنا پڑا تھا پھر جاری کر دیا گیا۔ اس وقت تک جو رقوم اس مد میں آئی ہیں ان سے صرف ایک ماہ تک مزید غریب مریضوں کا علاج ہو سکے گا۔ لہٰذا خاکسار پھر دوستوں کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم ارسال فرمائیں تا ان کے غریب و نادار بھائی جو استطاعت نہیں رکھتے کا علاج جاری رکھا جا سکے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ۔ مورخہ ۸ اپریل ۱۹۶۶ء حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند مکرم حبیب الرحمٰن صاحب درد مینیجر حبیب بنک ڈڈیال آزاد کشمیر اور امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم خلیفہ عبدالمنان صاحب انجینئر کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۶۶ء کو پڑھا تھا۔ امۃ الباسط صاحبہ محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم آف جموں سابق ہوم سیکرٹری حکومت جموں و کشمیر کی پوتی اور خان بہادر رحمت اللہ صاحب مرحوم انجینئر کی نواسی ہیں۔

مورخہ ۸ اپریل کو بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کے مکان واقع دار الرحمت شرقی پر تشریف لا کر جہاں سب باراتی جمع تھے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد بارات جو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کثیر التعداد دیگر احباب پر مشتمل تھی مکرم خلیفہ عبدالمنان صاحب کے مکان واقع محلہ دار البرکات گئی جہاں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تشریف لانے پر تقریب رخصتانہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ آغاز کار مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعد ازاں حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔

مورخہ ۹ اپریل کو بوقت دوپہر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظران و وکلاء صاحبان اور دیگر احباب کے علاوہ ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعوت طعام کے اختتام پر دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے اور اپنے فضل سے اسے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللہم آمین۔

ڈھاکہ میں صدر لیوشاؤچی کا زبردست استقبال کیا جائیگا

چینی سربراہ ۱۵ اپریل کو مشرقی پاکستان پہنچ رہے ہیں

ڈھاکہ ۱۲ اپریل۔ ڈھاکہ میں عوامی جمہوریہ چین کے صدر لیوشاؤچی کے شایان شان استقبال کے لئے زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ صدر لیوشاؤچی مشرقی پاکستان کے دورے پر ۱۵ اپریل کو ڈھاکہ پہنچیں گے اور صدر ایوب خان معزز مہمانوں کا خیر مقدم کریں گے۔ مادام لیوشاؤچی، وزیر خارجہ مارشل چن ژی اور مادام چن ژی صدر لیوشاؤچی کے ہمراہ ہوں گے۔

ڈھاکہ میں شہریوں کی طرف سے صدر لیوشاؤچی کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت دی جائے گی گورنر مشرقی پاکستان بھی معزز مہمانوں کے اعزاز میں دعوت دیں گے۔ آپ ۱۷ اپریل کو وطن روانہ ہوں گے۔

دریں اثنا جمہوریہ چین کے صدر لیوشاؤچی کی استقبالیہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ۱۵ اپریل کو مواصلات کا خاص انتظام کرے تاکہ پاکستان کے عظیم دوست ملک کے سربراہ اور ان کے ساتھیوں کے استقبال کے لئے زیادہ سے زیادہ لوگ ہوائی اڈہ پر جمع ہو سکیں۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس میں حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ۱۵ اپریل کو عام تعطیل کی جائے اور اس روز خاص گاڑیاں، بسیں اور لانچ سروس چلائی جائے

جم جوہر ۱۳ ۵۲۵

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی تاریخ میں تبدیلی

محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کے فرمانے پر امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے لئے ۱۴ اپریل کی بجائے ۱۲ مئی ۱۹۶۶ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے کارکنان مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میرا بچہ رحیل کاشف تین چار روز سے بعارضہ خسرہ سخت بیمار ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے بچے کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین۔

رفیق جمیل۔ سپروائزر ٹیلیفون۔ ایشاور